السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دینی بھائی نے یہ سوال کیا کہ میں نے بعض علماء کرام سے یہ سنا ہے۔ کہ تیل بھی وضوء کے اعضاء تک پانی کے پہنچنے میں حائل ہے۔ اور میں جب کھانا پکاتا ہوں۔ تو تیل کے قطرے میرے بالوں یا اعضاء وضوء پر گر جاتے ہیں۔ تو کیا اس صورت میں وضوء سے پہلے ان اعضاء کو صابن سے دھونا ضروری ہے۔ تاکہ اعضاء وضو تک پانی پہنچ جائے؟ میں اپنے بالوں کے علاج کے لئے بھی بسا اوقات نیل استعمال کرتا ہوں۔ تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا ہوگا۔ اُمید ہے مستفید فرمایئں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے جواب سے پہلے میں چاہتا ہوں۔ کہ یہ بیان کردں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی کتاب مبین میں یہ بیان فرمایا ہے کہ :

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا إِذا قُمتُم إِلَى الصَّلوٰةِ فَاغسِلوا وُجوهَكُم وَأَيدِيَكُم إِلَى المَرافِقِ وَامسَحوا بِرُءوسِكُم وَأَرجُلَكُم إِلَى الكَعبَينِ ... ٦ سورة المائدة

''مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو اور سر کا مسح کرلیا کرو اور ٹخنوں تک پاوں (دھولیا کرو)''

ان اعضاء کے دھونے اور سر کے مسح کا تقاضا یہ ہے کہ اس چیز کو زائل کیا جائے جو ان اعضاء تک پانی کے پہنچنے میں حائل ہو۔ کیونکہ کسی چیز کے حائل ہونے کی صورت میں پانی اعضاء تک نہ پہنچ سکے گا۔ اور اس طرح وہ دھل نہ سکیں گے۔ تو اس کی بنیاد پر ہم یہ کہیں گے۔ کہ انسان جب اپنے اعضاء وضوء پر کوئی تیل وغیرہ استعمال کرے اور اگر وہ جامد شکل میں ہو تو ضروری ہے۔ کہ وضوء سے پہلے اسے زائل کر دیا جائے۔ کیونکہ تیل اگر اسی طرح جامد صورت میں اعضاء پر لگا رہا تو وہ جسم تک پانی کو نہیں پہنچنے دے گا۔ جس کی وجہ سے وضوء صحیح نہ ہوگا۔

اگر تیل جامد صورت میں اعضاء پر باقی نہ ہو بلکہ صرف اس کا اثر باقی ہو تو یہ نقصان دہ نہیں ہے لیکن اس صورت میں اعضاء وضوء کو ہاتھوں کو نہ ملنے کی صورت میں ممکن ہے تمام اعضاء تک پانی نہ پہنچ سکے لہذا ہم سائل سے یہ کہیں گے کہ اگر اعضاء طہارت پر موجود یہ تیل جامد ہے اور وہ پانی کے اعضاء تک پہنچنے میں حائل ہے تو پھر اسے وضوء سے پہلے زائل کرنا ضروری ہے اور اگر یہ جامد صورت میں موجود نہیں تو پھر کیا حرج نہیں اور اسے صابن سے دھونا ضروری نہیں لیکن اعضاء وضوء کو ہاتھوں کو خوب ملئے کہیں ایسا نہ ہو کہ پانی تیل کے اوپر سے پھسل جائے۔ واللہ اعلم۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر301

محدث فتویٰ